اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

THE DAILY ALFAZL QADIAN

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

جلد ۲۷ ۔ رمضان المبارک ۔ مطابق ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۹ء ۔ نمبر ۲۳۷

قربانیوں کے میدان میں جماعت احمدیہ کی امتیازی شان

قربانی خواہ مالی ہو۔ یا جسمانی ایک مومن کی امتیازی علامت ہے۔ اور کوئی شخص اپنے دعوئے ایمان میں اس وقت تک سچا ثابت نہیں ہو سکتا۔ جب تک عملی رنگ میں وہ اپنے ایمان کا ثبوت مہیا نہیں کرتا۔ زبان سے دعوے کرنے میں ایک مومن اور منافق برابر ہوتے ہیں۔ لیکن عمل کے وقت کھرے اور کھوٹے میں تمیز ہو جاتی ہے۔ ناقص اور اعلےٰ کا امتیاز ہو جاتا ہے۔ اور لوگوں پر یہ امر ظاہر ہو جاتا ہے۔ کہ کس شخص کے دل میں ایمان حقیقی رنگ میں راسخ ہے۔ اور کون صرف مونہہ کی لاف وگزاف تک اپنے دعووں کو محدود رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے کسی ایک مقام پر بھی محض ایمان کو مدار نجات قرار نہیں دیا۔ بلکہ ایمان اور عمل صالح دونوں کی موجودگی کو اس فضل عظیم کا محرک قرار دیا ہے۔ جو انسان کی نجات کا باعث ہوتا ہے اور اسی حکمت کی بنا پر اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے۔ کہ ہم نے مومنوں سے ان کی جانیں اور اموال لے لئے اور اس کے بدلہ میں انہیں جنت کا حقدار بنا دیا۔ گویا جنت جان اور مال کی قربانی کا ہر مومن سے مطالبہ کرتا ہے۔ اور اسی مطالبہ کو پورا کرنے پر اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

قربانی کا یہ مطالبہ صرف افراد کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ جماعتوں سے بھی ان ہر دو مطالبات کا تعلق ہے۔ اور نہ صرف انفرادی ترقی کے لئے بلکہ قومی اور جماعتی عروج کے حصول کے لئے بھی ان قربانیوں میں حصہ لینا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔ کہ قربانی بغیر اخلاص کے نہیں ہو سکتی۔ اور اخلاص اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتا۔ جب تک انسان کسی ایسے مزکی اور روحانی معلم کے دامن سے وابستہ نہ ہو۔ جو اپنی باطنی اور روحانی توجہات سے قلوب میں ایسا جلا پیدا کر دے۔ کہ قربانی کرنا نفس کو دوبھر معلوم نہ ہو۔

اس وقت جماعت احمدیہ کے علاوہ اور بیسیوں اسلامی فرقے دنیا میں موجود ہیں۔ اور ان فرقوں سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کی تعداد بھی کچھ کم نہیں۔ مگر جب بھی قربانی کا وقت آتا ہے۔ جماعت احمدیہ کے علاوہ دوسرے اسلامی فرقوں کے پیرو ثابت قدمی کا مظاہرہ نہیں کر سکتے۔ اور وہ حتی الوسع قربانی سے گریز کرتے اور اپنی جان اور مال خدا تعالےٰ کی راہ میں فدا کرنے سے جی چراتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اور یہ ایک ایسی واضح حقیقت ہے۔ کہ مسلمان اس کا وقتاً فوقتاً اظہار بھی کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ اس کے ثبوت میں اخبار "اہلحدیث" کی ایک تازہ شہادت پیش کی جاتی ہے۔ اس اخبار کے ۱۳ اکتوبر کے پرچہ میں "اہلحدیث بھائیو بیدار ہو جاؤ" کے زیر عنوان ایک مقالہ میں اہلحدیثوں کی بے حسی اور جمود پر اظہار افسوس کرتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ "ہمارے دولتمند احباب ایک آنہ فی روپیہ تو درکنار۔ فی صد ایک آنہ دینا بھی گوارا نہیں کر سکتے"۔ اور اس کی وجہ نامہ نگار کے الفاظ کے مطابق یہ ہے۔ کہ اہلحدیثوں کے دل میں "مذہبی حمایت۔ احساس قلبی۔ جوش اور محبت نہیں۔ اسی سلسلہ میں وہ لکھتا ہے:۔

"شرم کی بات ہے۔ کہ جماعت اہلحدیث سے اب زیادہ امداد کی توقع ہمارے نامہ نگاروں کے دلوں سے اٹھ گئی ہے۔ لے دے کر اب صرف ۴ر سالانہ چندہ کا مطالبہ باقی ہے۔ کہاں ہیں حضرت صدیق اکبر کی مالی قربانیوں کا تذکرہ سننے والے۔ حضرت عثمان غنی کے احوال پڑھنے والے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا جذبہ جہاد۔ ایثار و قربانی کے کارنامے دیکھنے والے۔ آج اس توحید و سنت کے سچے حامل مذہب حقہ کے دعویدار تو اہلحدیث ہوں۔ اور جب مالی۔ بدنی قربانی کرنے کا موقعہ بن جائے۔ عمل کی ضرورت پڑ جائے۔ تو ہمیں خدا کے دین کی نشر و اشاعت کا ذرہ بھر بھی خیال باقی نہ رہے"۔

یہ جمود اور بے حسی بے شک قابل افسوس ہے۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ یہ بے حسی دور کس طرح ہو سکتی ہے۔ کیا دنیا اپنی آنکھوں سے یہ نظارہ نہیں دیکھ رہی کہ جماعت احمدیہ باوجودیکہ ایک غریب جماعت ہے۔ لاکھوں روپیہ سالانہ اشاعت اسلام کے لئے جمع کر دیتی ہے۔ پھر کیوں باقی مسلمان اشاعت اسلام کے لئے روپیہ نہیں دے سکتے۔ وجہ اس کی یہی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ ایک ایسے مزکی کے ہاتھ پر بیعت کر چکی ہے جو خدا تعالےٰ کا قائم کردہ ہے اور اس کے انفاس قدسیہ اسے ہر وقت قربانیوں پر آمادہ رکھتے ہیں مگر باقی مسلمان اس قسم کے مزکی کے دامن سے وابستہ نہیں۔ اگر وہ بھی اس سلسلہ میں منسلک ہو جائیں۔ تو وہ قربانیوں کے لئے اپنے آپ کو اسی طرح آمادہ پائیں جس طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم قربانیاں کیا کرتے تھے ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ مسلمان بھیڑوں کی طرح متفرق رہنے کی بجائے

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ / اکتوبر ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ساڑھے سات بجے شب کی رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ خدا کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ آج خطبہ جمعہ حضور نے پڑھایا ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف اور سر درد کی وجہ سے علیل رہتی ہے ۔ احباب دعائے صحت کریں ۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی سی ایس آج شام کی گاڑی سے گوڑگانواں تشریف لے گئے ۔

یوم پیشوایانِ مذاہب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے نظارت دعوت و تبلیغ نے ہر مذہب کے پیشوا کی سیرت پر مخلصانہ تقریریں کرنے کے لئے امسال ۲۹ / اکتوبر ۱۹۳۹ء کو جلسے منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے ۔ ہر مقام کی احمدی جماعتیں اس جلسہ کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کریں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیاں سرچشمۂ علم و ہُدیٰ

الحق کہ اصلِ دینِ ہُدیٰ قادیاں میں ہے — زندہ رسول ۔ زندہ خدا قادیاں میں ہے
مخِّ عبادۃ صُلَحا قادیاں میں ہے — نور وفا و زور دعا قادیاں میں ہے
اے استخواں فروش دکھاتا ہے یونہی جوش — اسلام کا تو مغزِ صفا قادیاں میں ہے
سرہند و دہلی ۔ کلیر و اجمیر میں کہاں — کعبہ کا لعل بیش بہا قادیاں میں ہے
نشر و دفاع و دعوۃ و تبلیغ کا نظام — بہتر سے بہتر ایک ہی جا قادیاں میں ہے
گنجینۂ معارفِ قرآن لازوال — جو لُٹ رہا ہے صبح و مسا قادیاں میں ہے
ایمان و اتقا و حقائق کی سلسبیل — کوثر ہے جس کا سوتا بلا قادیاں میں ہے
ہوگا شمار جس کا صحابہ کرام میں — ایسا گروہ اہلِ تقیٰ قادیاں میں ہے
شیرازۂ اخوت و امداد باہمی — باصد خلوص و حبّ و وِلا قادیاں میں ہے
ہے دل بہ یار دست بکار ایک ایک شخص — روحانیت کی ایسی فضا قادیاں میں ہے
اللہ رے فیضِ قوتِ قدسیہ نبی — مرکز تمام نیکیوں کا قادیاں میں ہے
کہتے ہیں یکّے بائیں ابدال و قطب و غوث — قبلہ ہے مکہ، قبلہ نما قادیاں میں ہے
صدیوں سے صالحین کو جس کا تھا انتظار — ظاہر ہوا وہ راہنما قادیاں میں ہے
چودھویں کے چاند نے کئے روشن دل و دماغ — پھیلی ہوئی اسی کی ضیا قادیاں میں ہے
ہر دل میں ذوق و شوقِ فیوضاتِ احمدی — ہر اک زباں پہ صلِّ علیٰ قادیاں میں ہے
سمجھا تھا پہلے بھی یہی اب بھی یہی ہے حال — یعنی کہ علم و فضل و ہُدا قادیاں میں ہے
ہر قسم کی ہیں نعمتیں موجود ۔ شکر ہے — حاصل مقامِ صبر و رضا قادیاں میں ہے
امن و سکون و راحت و آرام ہے نصیب — یارب تری ہر ایک عطا قادیاں میں ہے

رسوائے خلق ۔ اکملِ رنگیں نوائے حق
امیدوارِ فضلِ خدا قادیاں میں ہے ۔

اکمل عفا اللہ عنہ

نقشہ سحر و افطار رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۸ء

تاریخ: اکتوبر سنہ ۳۹ء	تاریخ: رمضان سنہ ۱۳۵۸ء	یوم	انتہائے سحر: گھنٹہ	انتہائے سحر: منٹ	طلوع آفتاب: گھنٹہ	طلوع آفتاب: منٹ	وقت افطار: گھنٹہ	وقت افطار: منٹ
۱۵	۱	یکشنبہ	۵	۳	۶	۲۶	۵	۵۵
۱۶	۲	دوشنبہ	۵	۴	۶	۲۷	۵	۵۴
۱۷	۳	سہ شنبہ	۵	۵	۶	۲۸	۵	۵۳
۱۸	۴	چہارشنبہ	۵	۶	۶	۲۸	۵	۵۲
۱۹	۵	پنجشنبہ	۵	۶	۶	۲۹	۵	۵۱
۲۰	۶	جمعہ	۵	۷	۶	۳۰	۵	۵۰
۲۱	۷	شنبہ	۵	۷	۶	۳۰	۵	۴۹
۲۲	۸	یکشنبہ	۵	۸	۶	۳۱	۵	۴۸
۲۳	۹	دوشنبہ	۵	۸	۶	۳۲	۵	۴۷
۲۴	۱۰	سہ شنبہ	۵	۹	۶	۳۲	۵	۴۶
۲۵	۱۱	چہارشنبہ	۵	۹	۶	۳۳	۵	۴۵
۲۶	۱۲	پنجشنبہ	۵	۱۱	۶	۳۴	۵	۴۳
۲۷	۱۳	جمعہ	۵	۱۱	۶	۳۵	۵	۴۲
۲۸	۱۴	شنبہ	۵	۱۱	۶	۳۵	۵	۴۲
۲۹	۱۵	یکشنبہ	۵	۱۲	۶	۳۶	۵	۴۱
۳۰	۱۶	دوشنبہ	۵	۱۲	۶	۳۶	۵	۴۰
۳۱	۱۷	سہ شنبہ	۵	۱۲	۶	۳۷	۵	۳۹
یکم نومبر	۱۸	چہارشنبہ	۵	۱۳	۶	۳۸		۳۸
۲	۱۹	پنجشنبہ	۵	۱۴	۶	۳۹	۵	۳۷
۳	۲۰	جمعہ	۵	۱۴	۶	۴۰	۵	۳۶
۴	۲۱	شنبہ	۵	۱۵	۶	۴۱	۵	۳۵
۵	۲۲	یکشنبہ	۵	۱۵	۶	۴۱	۵	۳۵
۶	۲۳	دوشنبہ	۵	۱۶	۶	۴۲	۵	۳۴
۷	۲۴	سہ شنبہ	۵	۱۷	۶	۴۳	۵	۳۳
۸	۲۵	چہارشنبہ	۵	۱۸	۶	۴۳	۵	۳۳
۹	۲۶	پنجشنبہ	۵	۱۸	۶	۴۴	۵	۳۲
۱۰	۲۷	جمعہ	۵	۱۹	۶	۴۵	۵	۳۲
۱۱	۲۸	شنبہ	۵	۱۹	۶	۴۶	۵	۳۱
۱۲	۲۹	یکشنبہ	۵	۲۰	۶	۴۷	۵	۳۰
۱۳	۳۰	دوشنبہ	۵	۲۱	۶	۴۸	۵	۳۰

(نوٹ) یہ وقت کا عام اندازہ ہے ۔ مقامی لحاظ سے اس میں تھوڑی سی کمی بیشی ضروری ہے ۔

درخواست ہائے دعا: پچھلے دنوں بہت سے اصحاب نے مختلف امور کے لئے دعا کی درخواستیں ارسال فرمائیں ۔ چونکہ ان کا نام بنام اندراج بوجہ عدم گنجائش ممکن نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربطِ آیات کی ایک مثال

سوال

آیت ولقد کذب الذین من قبلھم فکیف کان نکیر (سورۃ الملک) اور آیت اولم یروا الی الطیر فوقھم صٰفّٰت و یقبضن مایمسکھن الا الرحمٰن انہ بکل شئ بصیر (الملک) دونوں میں کیا ربط ہے۔ پہلی آیت میں زمانۂ ماضی کے لوگوں کے انکار۔ اور اس انکار پر سرزنش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور دوسری آیت میں جو بالکل ساتھ کی ہے۔ پرندوں کے فضا میں اڑنے اور پروں کے سکیڑنے کا ذکر ہے۔ اور پھر بتایا ہے۔ کہ پرندوں کا یہ فعل خدا کے رحم پر موقوف ہے۔ کیونکہ ہر ایک چیز پر اس کے رحم کی نگاہ ہے۔

جواب

۱۔ ربطِ آیات کا مسئلہ تو حق۔ اور درست ہے۔ لیکن ربط کے اسباب اور ان کے پہلو مختلف طور پر پائے جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے براہین احمدیہ میں جہاں سورۃ فاتحہ کی تفسیر فرمائی ہے۔ وہاں فیوضِ رحمانیہ کے ذکر میں پرندوں کا فضا میں پرواز کرنا بھی ذکر کیا ہے یعنی صفتِ رحمانی کا فیض جو بلا محنت اور درخواست کے عطا فرمایا جاتا ہے۔ اسی فیض کے ماتحت پرندوں کو پرواز کے لئے پَر عطا کئے گئے اور پرواز کے لئے انہیں ایسی ہیئت اور جوارح ملے۔ جن سے وہ اپنی ہیئت اور جوارح کے مناسب حال فضا میں اڑتے پھرتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ اسی تعالےٰ کے رحمانی فیوض اور برکات کا اثر ہے۔

۲۔ عرب کے محاورات میں پرندوں کا ذکر فاتح بادشاہوں کی لشکر کشی اور ان کی فاتحانہ شان و شوکت کے ذکر میں لایا جاتا تھا۔ چنانچہ ایک شاعر اپنے بادشاہ کی فاتحانہ شان کے متعلق کہتا ہے ؎

اذا ما غدا بالجیش حلق فوقہ
عصائب طیر تھتدی بعصائب

یعنی جب بادشاہ نے صبح کو لشکر کشی کی۔ تو اس کے اوپر جھنڈ کے جھنڈ پرندے حلقے باندھ کر ساتھ ہو گئے۔ یعنی اس امید پر کہ یہ فاتح بادشاہ اپنے دشمنوں کی فوج کو ہلاک کرنے سے ہمارے لئے طعمہ مہیا کرے گا۔

مطلب یہ کہ بار بار کے تجارب سے ان فضائی پرندوں کو یہ پہچان ہو جاتی ہے۔ کہ جنگ کرنے والے بادشاہوں سے فاتحانہ شان رکھنے والا کونسا بادشاہ ہے۔ پھر پرندے اس فاتح بادشاہ کے لشکر کے ساتھ پرواز کرتے چلے جاتے ہیں۔

اسی طرح دوسرا شاعر اپنے بادشاہ کی تعریف میں کہتا ہے۔ ؎

این المفر لمن عاداہ من یدہ
والوحش والطیر اتباع تسایرہ

یعنی جو بادشاہ میرے بادشاہ کا دشمن ہو کر اس کے مقابلہ میں نکلتا ہے۔ جنگ کے وقت اس کے لئے یہ کہاں ممکن ہے۔ کہ میرے بادشاہ کے ہلاکت آفرین پنجوں سے نکل کر بھاگ سکے۔ کیونکہ میرے بادشاہ کی وہ فاتحانہ شان ہے۔ جسے جنگل کے وحشی اور فضا میں اڑنے والے پرندے بھی پہچانتے ہیں۔ اور جب میرا بادشاہ لشکر کشی کرتا ہے۔ تو تمام وحشی جانور اور پرندے اس کے پیچھے ہو لیتے ہیں۔ اس لئے کہ اس کے دشمنوں کی لاشوں کو خوب نوچ نوچ کر کھائیں گے۔

(۳) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کے لئے بھی آیت اولم یروا الی الطیر فوقھم صٰفّٰت و یقبضن ما یمسکھن الا الرحمٰن الخ میں اسی قسم کا وعید پیش کیا گیا ہے۔ کہ یہ پرندے جو ان کافروں کے سر پر پرواز کرتے نظر آ رہے ہیں۔ کیا یہ لوگ ان پرندوں کی طرف نہیں دیکھتے۔ انہوں نے ان کی لاشوں کو نوچ نوچ کر کھانا ہے۔ کیونکہ انہیں سنبھالنے والا کوئی نہیں ہو گا۔ اب تک جو انہیں مہلت مل رہی ہے تو یہ محض خدائے رحمان کے احسان کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ خدائے رحمان نے یہ دستور بھی قائم کیا ہوا ہے کہ جب تک اتمام حجت نہ ہولے اس وقت تک کافر لوگ عذاب اور ہلاکت میں مبتلا نہ کئے جائیں۔

ما یمسکھن الا الرحمٰن

میں اسی طرف اشارہ ہے۔ کہ ان پرندوں کو جو کافروں کی لاشیں کھانے والے ہیں اب تک صرف خدائے رحمان نے اپنی رحمانیت کے باعث روکا ہوا ہے۔

چنانچہ اتمام حجت کے بعد کافروں پر وہ تباہی اور عذاب نازل کیا گیا۔ کہ کافروں کی لاشوں کو کوئی سنبھالنے والا نہ رہا۔ بجز اس کے کہ فضا میں پرواز کرنے والے پرندے انہیں کھائیں۔ وہ پرندے جو پہلے اپنے پروں کو کھولے ہوئے پرواز کر رہے تھے۔ تلوار اور لاشیں انہیں نظر پڑیں۔ انہوں نے جب کافروں کی لاشیں دیکھیں۔ تو صٰفّٰت کے بعد یقبضن کی شکل میں اپنے پروں کو سکیڑتے ہوئے ان لاشوں پر آ گرے۔ تا انہیں نوچ نوچ کر کھائیں۔

۴۔ آیت ولقد کذب الذین من قبلھم فکیف کان نکیر میں یہ بتایا گیا تھا۔ کہ پہلے لوگ خدا کے نبیوں اور رسولوں کی مخالفت اور شرارت، تکذیب کے باعث ہلاک اور تباہ کر دیئے گئے۔ اور اس کے بعد کی آیت یعنی اولم یروا الی الطیر فوقھم الخ میں بتایا۔ کہ جس طرح پہلے نبیوں اور رسولوں کے مکذبین پر تباہی اور ہلاکت نازل کی گئی۔ اسی طرح اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت اور رسالت کے مکذبین اور مخالفین پر عذاب اور ہلاکت کا نزول ہونے والا ہے۔ جس کے نتیجہ میں ان کی لاشیں بھی سلامت نہ رہیں گی۔ بلکہ یہ پرندے جو سروں پر منڈلا رہے ہیں۔ ان کی لاشوں کو کھائیں گے۔

غرض دونوں آیتوں کے درمیان وجہ ربط یہ پیدا ہوئی۔ کہ پہلی آیت میں پہلے کافروں کی تباہی کا ذکر ہے۔ اور دوسری آیت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت کے کافروں کی تباہی اور عذاب کی پیشگوئی ہے۔ اور فکیف کان نکیر جو پہلی آیت کا آخری فقرہ ہے جس کا یہ مطلب ہے۔ کہ پہلے لوگوں کی تکذیب اور انکار کا نتیجہ جو کچھ ظہور میں آیا۔ وہ عذاب اور تباہی ہی تھی۔ اس کے سوا اور کیا تھا۔ اسی طرح آج بھی ان کافروں کی تکذیب اور انکار کا نتیجہ وہی ہو گا۔ جو پہلے ظہور میں آیا۔ اور اس طرح سے دونوں آیتوں کے درمیان وجہ ربط نہایت موزونیت کے ساتھ ثابت ہوئی۔

۵۔ آیت اولم یروا الی الطیر فوقھم الخ جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعث اول میں کافروں اور مکذبوں کی ہلاکت کے لئے بطور وعید پیشگوئی تھی۔ اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعث ثانی میں جو آنحضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ظہور میں آئی۔ اس میں فضائی جنگ کی طرف بھی اشارہ پایا جاتا ہے۔ جبکہ ہوائی جہاز پرندوں کی طرح فضا میں پرواز کرتے ہوئے ایک دوسرے پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔ اور بمباری اور آتش فشانی کے ذریعے ایسے طور پر حملے کئے جاتے ہیں۔ کہ جن سے لاشیں بھی سلامت نہیں رہیں۔ اور لاشوں کے پرخچے اڑ اڑ کر کہیں کے کہیں جا گرتے ہیں۔ جنہیں پرندے ہی کھا کھا کر ان کا صفایا کرتے ہیں

خاکسار ابو البرکات غلام رسول راجیکی

امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام بابت سنہ ۱۹۳۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امسال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سبز اشتہار۔ تریاق القلوب۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ اور قادیان کے آریہ اور ہم کا امتحان انشاء اللہ ۲۶ نومبر ۱۹۳۹ء بروز سوموار منعقد ہو گا۔ مندرجہ ذیل دوستوں کی طرف سے اطلاعات آئی ہیں۔ کہ وہ اس امتحان میں شریک ہونگے

(۱) حضرت میر محمد اسحاق صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان
(۲) ملک محمد طفیل خانصاحب ٹیچر مدرسہ احمدیہ
(۳) مولوی عبد الرحمن صاحب جٹ مولوی فاضل ٹیچر مدرسہ احمدیہ
(۴) مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر مولوی فاضل ٹیچر مدرسہ احمدیہ
(۵) مولوی عبد الاحد صاحب مولوی فاضل ٹیچر مدرسہ احمدیہ
(۶) ماسٹر غلام حیدر صاحب بی۔اے ٹیچر مدرسہ احمدیہ
(۷) پیر محمد عبد اللہ صاحب منشی فاضل "
(۸) ماسٹر نذیر حسین صاحب
(۹) صاحبزادہ ابو الحسن صاحب مولوی فاضل ٹیچر مدرسہ احمدیہ
(۱۰) حافظ محمد شفیق احمد صاحب ٹیچر مدرسہ احمدیہ
(۱۱) مولوی محمد شہزادہ صاحب مولوی فاضل "
(۱۲) " ظفر اسلام صاحب ٹیچر مدرسہ احمدیہ
(۱۳) " محمد جی صاحب مولوی فاضل "
(۱۴) ماسٹر احمد خان صاحب چک ۵۶۵ ضلع لائل پور
(۱۵) شمس الدین صاحب جالندھری جامعہ احمدیہ قادیان
(۱۶) نور الحق صاحب انور جامعہ احمدیہ
(۱۷) غلام رسول صاحب جوش "
(۱۸) ملک رحمت اللہ صاحب مولوی فاضل نصرت گرلز سکول قادیان
(۱۹) ماسٹر محمد الدین صاحب "
(۲۰) استانی امۃ الرحمن صاحبہ بی۔اے بی۔ٹی نصرت گرلز سکول قادیان
(۲۱) استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نصرت گرلز سکول
(۲۲) " فاطمہ بیگم صاحبہ " "
(۲۳) " صفیہ بیگم صاحبہ " "
(۲۴) استانی آمنہ بیگم صاحبہ نصرت گرلز سکول
(۲۵) سردار بیگم صاحبہ " "
(۲۶) " عنایت بیگم صاحبہ " "
(۲۷) " زینب بیگم صاحبہ " "
(۲۸) " کنیز فاطمہ صاحبہ " "
(۲۹) " خدیجہ بیگم صاحبہ " "
(۳۰) " ربیعہ بیگم صاحبہ " "
(۳۱) " حمیدہ صابرہ صاحبہ " "
(۳۲) " صادقہ اختر صاحبہ " "
(۳۳) ماسٹر علی محمد صاحب بی۔اے بی۔ٹی تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان
(۳۴) ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی۔اے "
(۳۵) حکیم عبد العزیز خانصاحب " "
(۳۶) ماسٹر چراغ محمد صاحب " "
(۳۷) " نذیر احمد صاحب رحمانی "
(۳۸) " فضل داد صاحب "
(۳۹) " محمد علی صاحب اظہر "
(۴۰) مرزا محمد یعقوب صاحب "
(۴۱) قاضی محمد احسن صاحب "
(۴۲) مولوی علی احمد صاحب مولوی فاضل "
(۴۳) " محمد ابراہیم صاحب " "
(۴۴) چودہری فضل احمد صاحب "
(۴۵) " قمر الدین صاحب "
(۴۶) " عبد الواحد صاحب "
(۴۷) ماسٹر عبد السلام صاحب بی۔اے "
(۴۸) " محمد بخش صاحب "
(۴۹) " حسن محمد صاحب "
(۵۰) " عبد العزیز صاحب "
(۵۱) " نواب الدین صاحب "
(۵۲) " شاہ دین صاحب "
(۵۳) " غلام محمد صاحب عبد "
(۵۴) " بشیر احمد صاحب ونیس "
(۵۵) ماسٹر نعمت علی صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان
(۵۶) ماسٹر عبد السعید صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان
(۵۷) شیخ محمد لطیف صاحب بی۔اے گنج مغلپورہ

ناظر تعلیم و تربیت

آگرہ میں تبلیغ احمدیت

مولوی عبد المالک خان صاحب مبلغ متعین یو۔پی آگرہ سے لکھتے ہیں یکم تا ۱۵ ستمبر پندرہ افراد زیر تبلیغ رہے۔ جن کو زبانی بیعت سے مسائل مثلاً ختم نبوت۔ نشانات مسیح موعود اور خصوصیات احمدیت وغیرہ سمجھائے گئے۔ علاوہ ازیں مختلف کتب سلسلہ بغرض مطالعہ دی گئیں۔ جن کا لوگ مطالعہ کر رہے ہیں۔

اس عرصہ میں دو احباب بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ خدا ان کو استقامت عطا فرمائے۔ چند لوگ اور بھی ہیں جو سلسلہ کے کافی معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ لیکن بعض مشکلات کے باعث بیعت نہیں کرتے۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اس عرصہ میں پچاس ہزار اشتہار جماعت احمدیہ آگرہ نے شائع کئے جن میں ہندوؤں مسلمانوں اور عیسائیوں کو عام اطلاع دی گئی۔ کہ وہ موعود جس کا آپ لوگ انتظار کر رہے ہیں آ گیا ہے۔ اور مزید تحقیق کے لئے انجمن احمدیہ آگرہ میں تشریف لا کر معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس اشتہار کے نتیجہ میں بہت سے ہندو لوگ آئے۔ اور بعض عیسائی اور مسلمان بھی آئے۔ جن سے تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔ اور مرکز کی طرف سے آئے ہوئے ٹریکٹ ان کو مطالعہ کے لئے دیئے گئے

اسی طرح آگرہ کی جماعت کی طرف سے ایک پوسٹر دعوت عمل شائع کر کے شہر کی دیواروں پر چسپاں کیا گیا۔ جس میں تمام مذاہب والوں کو دعوت دی گئی تھی۔ کہ وہ اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں جماعت احمدیہ کے سٹیج پر آ کر بیان کریں۔ اس میں یہ بھی ذکر کیا گیا تھا۔ کہ بانی سلسلہ احمدیہ کی تعلیم کی روشنی میں ہم خوبیوں میں مقابلہ کرنے کا عام چیلنج دیتے ہیں۔ اس پوسٹر کے بعد کسی انجمن کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ البتہ ہمارے خلاف ایک انجمن فدائے خاتم النبیین بنائی گئی۔ اور اس نے دو اشتہار ہمارے خلاف شائع کئے۔ جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف پرانے دستور کے مطابق ہرزہ سرائی کی گئی تھی۔ جس کا جواب ہم نے ہفتہ وار میٹنگ میں دیا۔ اور جلسہ کی اطلاع بذریعہ اشتہار کر دی۔ اس عرصہ میں ایک مولوی صاحب مناظرہ کے لئے تشریف لائے۔ ہماری طرف سے کہا گیا کہ آپ تحریری چیلنج مناظرہ دیجئے۔ ہم بھی تحریری جواب دیں گے۔ اس پر مولوی صاحب تشریف لے گئے۔ اور کہا کہ ہم تحریری جواب چیلنج لے کر آتے ہیں۔ لیکن ابھی تک وہ تشریف نہیں لائے۔ خدا کے فضل سے ان اشتہاروں اور پوسٹروں کے نتیجہ میں بہت بڑی بیداری پیدا ہو گئی۔ اتوار کو انجمن احمدیہ میں خاکسار اور سیکرٹری صاحب تبلیغ ڈاکٹر محمد حسین صاحب حسب ذیل مضامین پر تقریریں کرتے ہیں۔ (۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے دلائل (۲) احمدیت کیا ہے (۳) حضرت مسیح موعود کے کارنامے (۴) حدوث روح و مادہ (۵) انجمن فدائے خاتم النبیین کے اشتہار کا جواب

اس عرصہ میں خاکسار سانگنج فیروز آباد اور شکوہ آباد بغرض تبلیغ گیا۔ مختلف لوگوں نے مختلف سوالات کئے۔ جن کے جواب دیئے گئے۔ خدا کے فضل سے ایک صاحب جن کا نام غلام رسول ہے۔ بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔ (مرتبہ نشر و اشاعت نظارت دعوة و تبلیغ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah
63

رپورٹ کارگذاری مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ اگست سنہ ۳۹ء

ماہ اگست میں مجلس خدام الاحمدیہ نے مندرجہ ذیل مساعی سرانجام دیں۔

ہاتھ سے مشقت کا کام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہاتھ سے مشقت کا کام اکثر مجالس میں جاری رہا مقامی مجالس میں مجلس دارالرحمت نے نصرت گرلز سکول کی متصل سڑک درست کی مسجد کے قریب ایک نشیبی جگہ کو درست کیا۔ تین گلیوں کو ہموار کیا۔ دارالفضل کی مجلس نے چھ گذرگاہوں کو ہموار کرنے کا کام کیا۔ دارالعلوم میں ہسپتال کی مغربی جانب کی گلی کو بھرتی ڈال کر اونچا کیا گیا۔ اور اس کے ساتھ دوسری سڑک کو درست کیا۔ دارالرحمت اور دارالعلوم کے درمیان ایک جگہ سڑک کو بارش کے پانی سے بہ جانے سے بچانے کے لئے مجلس دارالرحمت کے ساتھ ملکر بند باندھا۔ دارالبرکات میں ریلوے روڈ کو درست کرنے کا کام ہوتا رہا۔ مسجد کی نالیاں صاف کی گئیں۔ دارالفتوح میں مسجد کے صحن میں بھرتی ڈالی گئی۔ اور رتی چھلہ کے مشرقی جانب راستہ کو ٹھیک کیا گیا۔ دارالسعت کے خدام صحن مسجد میں لگائے ہوئے درختوں کو پانی دیتے رہے۔ چار دفعہ مسجد کے اندرونی اور بیرونی حصوں کی صفائی کی۔ صحن کو گھاس سے صاف کیا ۱۵۰ فٹ لمبی مٹی سے اٹی ہوئی نالی صاف کی۔ ناصر آباد کی مجلس غسل خانہ اور مسجد کی صفائی کرتی رہی اور کنوئیں سے گار نکالی۔ قادر آباد میں نالی کی صفائی کی گئی۔ اور مسجد میں احباب کے وضو کے لئے پانی لایا جاتا رہا۔ دارالشیوخ کے خدام نے لنگر خانہ اور دارالشیوخ میں اور دارالشیوخ کے ملحقہ رستے میں کام کیا

بیرونی مجالس

اوکاڑہ میں مسجد کی صفائی کی گئی مسجد کے دروازے پر سیڑھیاں بنائی گئیں۔ وضو کی جگہ کو پختہ کیا گیا۔ اور ملحقہ درختوں کو پانی دیا گیا۔ ملتان میں مہینہ میں چار بار کام ہوا۔ مسجد کی صفائی باقاعدہ ہوتی رہی۔ ان چار موقعوں پر خدام سٹیشن پر جاکر پانی پلاتے رہے جس پر خدام کے فنڈ سے ایک من برف خرچ کی گئی۔ سیالکوٹ شہر میں روز مرہ عمل اجتماعی کے علاوہ ایک دن احباب جماعت کو بھی دعوت دی گئی۔ ایک زمین کے نشیبی ملکہ کو جو آبادی کے اندر واقع ہونے کی وجہ سے صحت کو مضر تھا ہموار کر کے پانی کے گزرنے کے لئے نالیاں بنائی گئیں۔ سیالکوٹ میں دو تین ممبر ایسے ہیں جو دور دور رہتے ہیں اس لئے انفرادی طور پر ہاتھ سے کام کرنے کے پروگرام پر عمل کرنے کے لئے کوشاں رہے۔ اپنے کپڑے خود دھونا۔ گھر کے کام سرانجام دینا۔ لکڑیاں چیرنا۔ جھاڑو دینا وغیرہ انکا شغل رہا۔ ۳۱ اگست کو جماعت کو عمل اجتماعی کے لئے دعوت دی گئی۔ اور سجا گوبھٹی ضلع سیالکوٹ کی مجلس میں چار ممبر ہیں جس نے چار بار کام کر کے سوا تین سو مکعب فٹ مٹی ایک نیچی جگہ میں ڈال کر رستہ ٹھیک کیا۔ درگانوالی ضلع سیالکوٹ میں بھی کام شروع ہو گیا۔ ناصر آباد سندھ میں بھی حسب معمول کام ہوتا رہا۔ کریام ضلع جالندھر میں رستہ درست کیا گیا مسجد صاف کی جاتی رہی۔ مسجد میں نلکہ لگانے کے لئے خدام نے مدد دی۔ نصرت آباد میں رستے صاف کئے گئے۔ گڑھے درست کر کے ایک رستہ کو گذرنے کے قابل بنایا۔ ایک دوست کو مکان بنانے میں مدد دی گئی۔ شہر کے ایک حصہ کو صاف کیا۔ نوابشاہ سندھ میں مسجد کی صفائی۔ اور باغ کی روش کی درستی کا کام ہوا۔ محمود آباد کے احباب نے سڑک کے دو طرف نالیاں کھود کر ان میں سایہ کے لئے شیشم کے درخت لگائے۔ مسجد میں ایک جگہ اینٹیں لگائیں۔ مکانات کے نزدیک جھاڑیاں صاف کیں۔ اور مسجد کی باقاعدگی سے صفائی ہوتی رہی۔ دہلی میں اراکین ایک جگہ جمع نہیں ہو سکے انفرادی طور پر کھانا پکاتے۔ جھاڑو دیتے۔ گھر کی اور برتنوں کی صفائی وغیرہ کا کام کرتے رہے۔

کیرنگ صوبہ بہار میں ایک راستہ اور مسجد کی چھت درست کی گئی۔ انجمن کے دفتر کو پختہ کیا گیا۔ ایک مقامی سکول کی تعمیر میں مدد دی۔ اس کی چھپر بندی کی مسجد کے کنوئیں کی حفاظت کا سامان کیا مقامی احمدیہ سکول کی امداد کے لئے ملحقہ دس حلقوں سے چاول وصول کر کے لائے۔ مونگھیر میں راستوں کی صفائی ہوتی رہی جمشید پور میں سارے ماہ میں ۱۲ گھنٹے کام ہوا جن میں ایک دوست کے کوارٹر کے قریب قطعہ کو کھود کر پتھروں سے صاف کیا۔ اور اس کو باغیچہ لگانے کے قابل بنا دیا گنگ میں راستہ وغیرہ کو پتھروں سے صاف کیا گیا۔ کلکتہ میں دارالتبلیغ کی صفائی کی گئی۔ لائبریری کو درست کیا گیا۔ کتابوں کو ترتیب دی گئی۔ برہمن بڑیہ میں ایک دن پانچ گھنٹے کام کیا گیا۔ ایک صاحب کی پٹ سن کی کھیتی کو سیلاب نے زیر آب کر دیا تھا۔ ہمارے اراکین نے پانی میں غوطے لگا کر ساری فصل کاٹی۔ اور اسے ضائع ہونے سے بچا لیا۔ ایک گاؤں احمدی پاڑا کے احمدیہ سکول کے سامنے ایک جگہ کو درست کیا گیا

خدمت خلق

مجلس کے پروگرام کا دوسرا اہم حصہ خدمت خلق ہے۔ اس کے ماتحت بھی خدا کے فضل سے اچھا کام ہوا۔ مقامی مجالس میں سے دارالرحمت میں پانچ بیماروں کی عیادت کی گئی بعض کو دوائی لا کر دی۔ ایک نادار کے لئے کپڑے مہیا کئے گئے ایک معذور کو بلاناغہ کھانا لا کر دیا جاتا رہا۔ تحریک جدید کے جلسہ کیلئے سائبان لگائے۔ اور جلسہ میں پانی پلانے کا انتظام کیا گیا۔ ایک مریض کے لئے رات کو چار دفعہ ڈاکٹر بلا کر لایا گیا۔ ایک صاحب کو بچے کی تشویشناک علالت پر بذریعہ تار اطلاع دی گئی۔ دارالفضل کی مجلس نے ایک بیوہ کو آٹا پسوا کر دیا۔ ایک بیوہ کی مشین مرمت کرا کر دی۔ ایک گمشدہ بچہ کو والدین تک پہنچایا۔ صحابہ کرام سے لوائے احمدیت کے لئے چندہ وصول کیا۔ حقہ نوشی کے انسداد کے لئے خاص کوشش کی دارالشیوخ کے آٹے کی تحصیل کے لئے ایک پوسٹر شائع کیا۔ دارالفتوح میں عیادت مرضیٰ کے علاوہ ایک مریض کو دوائی اور ایک کو بلاناغہ کھانا لا کر کھلایا جاتا رہا۔ دو میتوں کی تجہیز و تکفین میں حصہ لیا۔ ایک مسافر کو کھانا کھلایا۔ محلہ غرباء کے لئے آٹا جمع کرنے کا انتظام کیا۔ دارالبرکات میں ۱۰ بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ ایک صاحب کو مکان کی تبدیلی میں مدد دی۔ ایک غریب کو آٹا دیا۔ ایک مسافر کو کھانا کھلایا۔ ایک جنازہ کی تکفین و تجہیز میں حصہ لیا۔ ایک بیمار کو ہسپتال میں اور دوسرے کو مرہم پٹی کرا کے اس کے گاؤں میں پہنچایا گیا۔ دارالعلوم میں ایک بیمار کے مکان پر ڈاکٹر لے جا کر ٹیکے کروائے گئے۔ اور ہسپتال سے دوائی لا کر دی جاتی رہی۔ صحابہ سے چندہ لوائے احمدیت وصول کیا گیا۔ قادر آباد میں عیادت مرضیٰ کی جاتی رہی۔ دارالشیوخ میں ایک معذور بیوہ کو کھانا لا کر دیا جاتا رہا۔ ناصر آباد کے خدام بیواؤں کو پانی اور سودا سلف لا کر دیتے رہے بعض نابینوں کو لنگر خانہ سے کھانا لا کر کھلاتے رہے

بیرونی مجالس

بیرونی مجالس میں سے امرتسر، دہلی ملتان، سیالکوٹ صدر، جہلم، لودھراں اور سنگرور میں عیادت مرضیٰ ہوئی۔ امرتسر میں ایک مہمان کو قرضہ حسنہ دیا گیا۔ اور دو مسافروں کو کھانا کھلایا۔ مسجد کے لئے چندہ جمع کیا گیا۔ اوکاڑہ میں ایک رکن ایک اندھے کو سائیکل پر سوار کر کے منزل مقصود پر پہنچا آئے۔ ایک عورت کا سامان اس کے گھر پہنچایا گیا۔ بعض مسافروں کی مہمان نوازی کی گئی۔ گوکھووال کے ایک رکن ایک صاحب کی بھینس کی دوائی لا کر دیتے رہے ایک جھگڑے کا تصفیہ کرایا۔ اور مسافروں کو کھانا کھلاتے رہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملتان میں ایک صاحب کے لئے مکان کا انتظام کیا گیا۔ سیالکوٹ صدر کے خدام جلسوں میں پنکھا کشی کرتے رہے۔ اور مسجد کی صفائی کی۔ درگا نوالی میں ایک رکن جو طبیب ہیں۔ نادار مریضوں کو مفت دوائی دیتے رہے۔ لودہران کے احباب نے ۲۳ مریضوں کی تیمارداری اور ۲۵ کی عیادت کی۔ گیارہ ناداروں کی نقدی سے امداد کی۔ ۲۳ مسافروں کے لئے رہائش کا انتظام کیا گیا اور ۲۰ کو کھانا کھلایا۔ جہلم کے اراکین بھی سرگرمی کے ساتھ غیر احمدیوں کی تیمارداری کرتے رہے۔ سٹیشن پر سے مسافروں کا سامان اٹھا کر منزل مقصود پر پہنچاتے رہے۔ لوائے احمدیت کے لئے صحابہ سے چندہ جمع کیا۔ بھاٹی گیٹ کے خدام نے ایک نادار احمدی طالب علم کے ماہوار اخراجات کا مستقل انتظام کیا۔ کریام میں ایک مسافر عورت کو سٹیشن پر اس کا سامان اٹھا کر پہنچایا گیا۔ نصرت آباد میں ایک احمدی بھائی کی جو بری طرح جل گیا تھا تیمارداری ہوتی رہی۔ ایک غریب کے لئے کپڑے ہیلک کئے گئے۔ محمود آباد میں سڑک کے کنارے ڈھائی فٹ اونچی پلیٹ فارم بنا کر جھونپڑا بنایا گیا۔ جس میں پانی کے مٹکے رکھوائے گئے۔ جن میں ہر وقت مسافروں کے لئے پانی بھرا رہتا ہے۔ مونگھیر میں بیماروں کی خبرگیری کے علاوہ ایک بزرگ کو روزانہ سودا سلف لا کر دیا جاتا رہا۔ برہمن بڑیہ میں نو بیوگان کی خبرگیری کی گئی۔ جن میں بعض غیر احمدی ہیں گیارہ مریضوں کی تیمارداری ہوئی۔ ایک بیل کا علاج کیا گیا۔ چند اشخاص کو کشتی میں بٹھا کر پار اتارا گیا۔ کٹک میں مسافروں کو رستہ دکھایا جاتا رہا۔ دو اپاہجوں کی امداد کی گئی جمشید پور میں ایک احمدی بچہ کی علالت کے دوران میں اس کی خبرگیری کی گئی۔ اور وفات پر احباب نے تجہیز و تکفین کا انتظام کیا خود قبر کھودی اور دفن کیا۔ (باقی)

احمدیہ لائبریری کراچی کیلئے گرانٹ

جناب چیف آفیسر صاحب کراچی کارپوریشن نے عاجز کو بذریعہ خط مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۳۹ء اطلاع دی ہے کہ کارپوریشن کی سٹینڈنگ کمیٹی نے اپنے اجلاس منعقدہ ۹ ستمبر ۱۹۳۹ء میں احمدیہ لائبریری کراچی کو گرانٹ کے لئے رجسٹرڈ کر لیا ہے۔ خاکسار عبدالکریم احمدی عفی اللہ عنہ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کراچی۔

خیر و عافیت کا پتہ درکار ہے

میرا لڑکا سید شمس الہدیٰ جو حیدر آباد دکن میں بہت بیمار تھا جس کی شفایابی کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست بھی کی گئی تھی۔ اس کی طرف سے کوئی خط نہیں آیا۔ اگر یہ سطور عزیز کی نظر سے گذریں تو خود یا کوئی اور دوست مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔ والدہ سید شمس الہدیٰ کلکی معرفت سید

تقرر عہدہ داران

(۱) جماعت احمدیہ چک ۲۷ جنوبی ضلع سرگودھا کے لئے ماسٹر رحمت اللہ صاحب مدرس اور (۲) جماعت احمدیہ چک ۴۶ شمالی کے لئے چوہدری بشیر احمد صاحب سکرٹری مال کئے گئے ہیں احباب ان سے تعاون کریں (ناظر بیت المال)

احمدی بنانیکا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب قول سدید دلچسپ کہانی کہہ کر دیدیجئے۔ کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند کو حرام کر دینے والے فسانے کو شوق سے پڑھتا ہے اور یہ مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے تحریک تبلیغ کی خاطر تین روپے کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے۔ آج ہی مینیجر اینگلن کالج اینگلن روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے۔ ناپسند ہونے پر دوگنی قیمت میں واپس نہ دوں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں۔ جلدی کیجئے۔ مینیجر اینگلن کالج اینگلن روڈ دہلی

بعدالت ججی شاہجہانپور مقام شاہجہانپور ضلع شاہجہانپور

مقدمہ دیوالیہ ۱۲ سنہ ۱۹۳۶ء

متفرق نمبر ۱۵۔۱۶۔۱۷۔۱۸۔۱۹۔۲۰ بابت ۱۹۳۹ء

بابو رام بہاری لال وکیل ججی شاہجہانپور آفیشل ریسیور جائیداد احتشام علی ولد ابتہاج علی شیخ ساکن شاہجہانپور دیوالیہ سائل

بنام

احتیاج علی ولد ابتہاج علی شیخ قادیانی دیوالیہ ساکن شاہجہانپور محلہ تاجو خیل فریق ثانی

بنام احتیاج علی دیوالیہ

چونکہ آفیشل ریسیور نے درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے۔ کہ بیع نامجات وغیرہ مندرجہ ذیل منسوخ کی جائیں۔ لہذا آپ کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ آپ اصالتاً یا معرفت کسی وکیل کے جو حالات مقدمہ سے بخوبی واقف ہو۔ بتاریخ ۱۸ اٹھارہ نومبر ۱۹۳۹ء بوقت دس بجے قبل دوپہر اس عدالت میں حاضر ہو کر درخواست کے خلاف وجہ دکھا دیں۔ اگر آپ نہ کریں گے تو درخواست مذکور آپ کی غیر حاضری میں یکطرفہ سماعت ہوگی۔

آج بتاریخ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

تفصیل بیع نامہ جات جنکی منسوخی کی درخواست ہے

ضمانت نامہ اقراری احتیاج علی وغیرہ بنام سیٹھ مراری شیام مصدقہ ۲۲ نومبر ۱۹۳۶ء

بیع نامہ اقراری احتیاج علی وغیرہ بنام مسماۃ محمودن مصدقہ ۱۷ جون ۱۹۳۵ء

بیع نامہ اقراری احتیاج علی وغیرہ بنام بابو سہائے وغیرہ مصدقہ یکم جولائی ۱۹۳۵ء

بیع نامہ اقراری احتیاج علی بنام عجی لال مصدقہ ۸ نومبر ۱۹۳۵ء

بیع نامہ اقراری احتیاج علی بنام حاجی کفایت اللہ مصدقہ ۳ نومبر ۱۹۳۵ء

دست برداری اقراری احتیاج علی بنام ابتہاج علی مصدقہ ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

ریسٹورین

حیرت انگیز طاقت بخشنے والی دوا ہے کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لا کر دوبارہ جوانی کا منہ دکھاتی ہے۔ جسم میں بے حد طاقت و چستی پیدا کرتی ہے قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک تریاق النسواں یہ نسخہ مرض اٹھرا کے لئے حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا مجرب ہے جو کوڑیوں کے مول آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے ضرورتمند اس کو فوراً منگوالیں۔ دس ماہ کی مکمل خوراک صرف دو روپیہ علاوہ محصول پتہ:۔ ریسٹورین لیبارٹری پروپرائٹر سید خواجہ علی قادیان پنجاب

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۱۲- اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانوی جنگی جہازوں نے جرمنی کے ایک بہت بڑے جہاز کو بحر اٹلانٹک کے جنوبی حصہ میں زیر حراست کر لیا ہے۔ اس جہاز کا وزن ۱۳ ہزار ٹن بیان کیا جاتا ہے۔ جہاز مذکور ۱۵ ستمبر کو برازیل کی ایک بندرگاہ سے روانہ ہوا تھا۔ اس پر اشیاء خوردونوش لدی ہوئی تھیں۔ اور یہ روس کی بندرگاہ ولاڈی واسٹک جو بحیرۂ جاپان میں واقع ہے۔ جا رہا تھا۔

پیر کے دن شمالی سمندر میں برطانوی جنگی بیڑے پر جرمن طیاروں نے جو حملہ کیا تھا۔ اس میں انہوں نے ایک سو کے قریب بم پھینکے۔ مگر کوئی بھی نشانہ پر نہ لگا برطانوی جنگی جہازوں نے طیارہ شکن توپوں سے فائر کئے۔ جس سے تین طیاروں کو شدید نقصان پہنچا۔

پولینڈ کے وزیر خارجہ کل لنڈن پہنچے آج انہوں نے ملک معظم سے قصر شاہی میں ملاقات کی۔

آج مسٹر چیمبرلین نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر ہر ہٹلر برطانیہ سے صلح کا آرزومند ہے۔ تو اس کی صرف ایک ہی صورت ہے۔ کہ پولینڈ اور چیکو سلاوکیہ کی سیاسی آزادی بحال کر دے۔ اس کی پیش کردہ تجاویز کو تسلیم کر کے برطانیہ اپنے وقار اور عزت کو خطرہ میں ڈالنا نہیں چاہتا۔ نیز جرمنی کی پالیسی اس قدر بدل چکی ہے۔ کہ اس کے وعدے پر اعتماد کرنا درست نہیں۔ برطانیہ نے کبھی جرمنی کے سیاسی درجہ میں کمی کرنے کی کوشش نہیں کی۔ موجودہ جنگ میں جنوب مغربی سلطنتوں کی سیاسی آزادی کو بھی تو خطرہ ہے۔ مگر برطانیہ کے سامنے ہندوستان اور دوسری نوآبادیات کی زندگی کا سوال ہے۔ لڑائی کا نتیجہ خواہ کچھ ہو برطانیہ کا امن سے گریز مشکل ہے اس جنگ کا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں ایسا امن قائم کیا جائے جس کے ٹوٹنے کا امکان نہ ہو۔ ہم بھی صلح کے آرزومند ہیں۔ مگر کسی دھمکی سے ڈر کر نہیں کر سکتے۔

لنڈن ۱۰- اکتوبر۔ آج بندرگاہ لیورپول میں ایک جہاز "مرینہ" یک بیک پھٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ اور چاروں طرف دھواں ہی دھواں پھیل گیا۔ دو جہازران ہلاک ہو گئے۔ دیگر ۸۶ کو کشتیوں کے ذریعے بچا لیا گیا۔ اس حادثہ کی وجہ جہاز کی کوئی اندرونی خرابی تھی۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ روس کے ساتھ روسی لکڑی کے عوض ربڑ اور ٹین مہیا کرنے کا معاہدہ آج طے پا گیا ہے یہ بھی اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ملک معظم نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس سال یوم صلح کی تقریب نہیں منائی جائے گی۔

معلوم ہوا ہے۔ لتھونیا کی حکومت کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ کہ برطانوی حکومت ولنا کی لتھونیا کو واپسی تسلیم کرنے کو تیار نہیں کیونکہ گورنمنٹ پولینڈ کی کسی تقسیم کو تسلیم نہیں کر سکتی

پولینڈ کے نئے وزیر خارجہ نے لنڈن سے پولینڈ کے باشندوں کے نام ایک پیغام براڈ کاسٹ کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ پولش قوم کا حوصلہ ابھی تک نہیں ٹوٹا۔ پولوں کو مضبوط ارادہ کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھنی چاہئے۔ نیز پولوں کو مخاطب کرتے ہوئے بتایا کہ ذمہ وار انگریز اور برطانوی سیاست دانوں نے ان سے کیا وعدے کئے ہیں۔

جرمنی کی خبریں

لنڈن ۱۲- اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ چونکہ اب دو روز کی جنگ کے نتائج جرمنی کے لئے کچھ زیادہ امید افزا ثابت نہیں ہوئے اس لئے وہ بے حد مایوس ہو گیا ہے۔ اور اب اس کا ارادہ ہے۔ کہ جرمن طیارے برطانیہ کے تجارتی جہازوں پر حملے کریں۔

صوفیہ ۱۲- اکتوبر جرمنی اور بلغاریہ کے درمیان ایک نئے تجارتی معاہدے کا اعلان ہوا ہے جس کے رو سے فریقین ایک دوسرے کے تجارتی مفاد کی حفاظت کریں گے۔

ایمسٹرڈم ۱۱- اکتوبر۔ ولندیزی سرحد کے ساتھ جرمنی نے اپنے علاقہ میں طیارہ شکن توپوں کی قطاریں نصب کر دی ہیں۔ غالباً برطانیہ سے فضائی حملہ کا خطرہ ہے۔

کوپن ہیگن کی خبر ہے کہ روس اور جرمنی میں جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ اسکے مطابق روس گلیشیا کے علاقے سے جس پر روس نے حال ہی میں قبضہ کیا ہے جرمنی کو تیل مہیا کریگا۔

برلن ۱۱- اکتوبر جرمنی کے ایک اخبار میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مغربی طاقتوں کو پولینڈ کی بحالی کی خاطر اپنی رعایا کی جانیں تلف کرنے کا خیال ترک کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ پولینڈ کا فیصلہ جرمن اور روس کے ہاتھوں میں ہے اگر فرانس اور برطانیہ نے اس معاملہ میں دخل دیا۔ تو ان کو لازماً روس سے نبرد آزما ہونا پڑے گا۔

پیرس ۱۲- اکتوبر ایک جرمن اخبار جرمن وزارت جنگ کے خفیہ اعداد و شمار کے مطابق لکھتا ہے۔ کہ پولینڈ میں جنگ کی وجہ سے ۹۱ ہزار جرمن ہلاک ہوئے ۱۹۰۰ ٹینک اور ۴۱۲ طیارے تباہ ہوئے اور ۳۶۱ ٹینکوں کو نقصان اٹھانا پڑا۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۱۲- اکتوبر مغربی محاذ کے بارہ میں ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ رات کو کئی جگہوں پر آگ برستی رہی۔ موزیل اور سار کے علاقوں میں دونوں اطراف سے گولہ باری ہوئی۔ آج کی لڑائی کے رخ سے معلوم ہو چکا ہے۔ کہ جرمنوں نے اب پوری توجہ سے لڑنا شروع کر دیا ہے۔ اور پہلی سستی چھوڑ دی ہے جرمن ہوائی جہازوں کی مصروفیت بڑھ گئی ہے۔

آج پہلی مرتبہ جرمن ہوائی جہاز فرانس کی میجینو لائن کے فوٹو لینے اور فوجی کارروائیوں کی دیکھ بھال کے لئے فرانس کے علاقہ پر اڑتے دیکھے گئے۔ لیکن ناکام رہے۔

پیرس ۱۲- اکتوبر ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ فرانسیسی بحری بیڑے نے جرمنی کے ۱۵۰۰۰ ٹن کے جہاز کو ممنوع سامان لے جاتے ہوئے پکڑا ہے جس میں ۴۲ ہزار ٹن معدنیات۔ ۴۰ ہزار ٹن سامان خوردونوش اور ۳۰ ہزار ٹن ایندھن تھا۔

آج دو جرمن طلایہ گرد دستوں نے سار برکن کے قریب فرانسیسی مورچوں پر حملہ کیا۔ مگر پسپا کر دیئے گئے۔ اس جنگ میں ۸۰ بم استعمال کئے گئے۔ ۶۰ جرمن ہلاک اور ایک فرانسیسی سپاہی گرفتار ہوا۔

ریوٹر کا بیان ہے کہ تا حال دشمن سے کوئی شدید جنگ نہیں ہوئی۔ اصلی جنگ ابھی قریب آ رہی ہے۔ برطانوی طیاروں نے دشمن کے علاقہ میں پرواز کر کے سیگفرید لائن کے متعلق کئی اہم معلومات مہیا کی ہیں۔

لنڈن ۱۲- اکتوبر معلوم ہوا ہے فرانس جبوتی سوبز اور ٹیونس میں اٹلی کو تجارتی مراعات دیگا۔

روس کی خبریں

لنڈن ۱۲- اکتوبر آج فن لینڈ کے نمائندوں اور روسی حکومت میں پانچ بجے گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔ روس کی طرف سے موسیو سٹالن اور موسیو مالوٹوف خود بات چیت کر رہے ہیں

روس اور لتھونیا کے معاہدے پر روسی اخبارات بھی اظہار مسرت کر رہے ہیں۔ صرف ولنا کا شہر ہی لتھونیا کے حوالہ نہیں کیا جائیگا۔ بلکہ اس کے ساتھ ایک سو دیہات ۱۰۰ میل لمبی ریلوے اور بیس مربع میل جنگل بھی دیا جائیگا۔

ٹالن ۱۲- اکتوبر روس کے تین جنگی جہاز ٹالن پہنچ گئے ہیں۔ روسی فوجوں کے استھونیا کے بحری اور ہوائی مستقروں میں داخلہ کی تاریخ تبدیل کر کے ۱۸- اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔

واشنگٹن ۱۲- اکتوبر معلوم ہوا ہے روس نے فن لینڈ سے چار مطالبات کئے ہیں۔ (۱) خلیج فن لینڈ کے ٹاپو روس کے حوالہ کئے جائیں۔ (۲) روس سے فوجی سمجھوتہ کیا جائے (۳) اس سے سیاسی اور تجارتی تعلقات قائم کئے جائیں (۴) فن لینڈ میں رہنے والے جرمنوں کو نکال دیا جائے۔

لنڈن ۱۲- اکتوبر اخبار "ٹائمز" لکھتا ہے کہ ماسکو سے ۱۷ ٹن سونا بذریعہ ریل گاڑی لتھونیا کے رستہ سے برلن بھیجا گیا ہے۔ لٹویا کی سرحد پر جو روسی فوجیں جمع تھیں انہیں واپس بلا لیا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے روس نے لٹویا اور استھونیا میں اپنی فوجی سرگرمیوں کو بند کر دیا ہے۔ تاکہ یہ خطرہ دور ہو جائے۔ کہ روس نے ان دونوں ملکوں پر قبضہ کرنے کے لئے فوجوں کو ان کی سرحد کے نزدیک جمع کیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کی خبریں

نئی دہلی ۱۲ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گوا میں جو جرمن جہاز موجود ہیں۔ ان کے آلات وائرلیس پر مہر لگا دی گئی ہے۔ اور بندرگاہ کا ٹیکس ادا کرنے کے لئے جہاز پر سے سامان اتارنا پڑا ہے۔ ہندوستان میں باہر سے مالی لائسنس والوں کو کہا گیا ہے۔ کہ وہ برٹش قونصل گراں کے پاس اپنے اپنے مطالبات رجسٹرڈ میں درج کرائیں۔

بھیلی حصار ۱۲ اکتوبر۔ صدر رانا دربار نے ایک بیان کے دوران میں کہا ہے۔ کہ اس نے جنگ کے متعلق ابھی تک اپنی پالیسی معین نہیں کی۔

لکھنؤ ۱۲ اکتوبر۔ علامہ مشرقی کی طرف سے وائسرائے کو بذریعہ تار خاکساروں کی غیر مشروط امداد کا یقین دلایا گیا ہے اور وعدہ کیا گیا ہے کہ دو لاکھ ۴۰ ہزار خاکساروں کو خدمات جنگ کے لئے حکومت برطانیہ کو پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مزید ایک ہزار خاکسار ملک میں امن قائم رکھنے کے لئے پولیس کی خدمت سرانجام دیں گے۔ تار میں یہ بھی کہا ہے کہ انہیں اس حقیقت کا احساس ہو چکا ہے کہ انگریز بہترین حکمران ہے۔ یو-پی کی کانگرسی حکومت نے یہ تار روک لیا ہے۔ کیونکہ مشرقی صاحب نے جیل سے دیا تھا۔

نئی دہلی ۱۲ اکتوبر۔ سیلون میں ہندوستانی مزدوروں کے متعلق حکومت ہند کے ایجنٹ مقیم سیلون کی رپورٹ شائع ہو گئی ہے۔

راجکوٹ ۱۱ اکتوبر۔ مہاتما گاندھی نے کھادی کی نمائش کا افتتاح کیا۔

نئی دہلی ۱۲ اکتوبر۔ گورنمنٹ ہند حکومت افغانستان سے تجارتی معاہدہ کی تکمیل کے سلسلہ میں بنیادی اصول کے متعلق گفتگو کر رہی ہے۔

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ اس وقت تک پنجاب میں ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت ۳۵۰ گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ ان میں سے ایک صد کے قریب سوشلسٹ اور کانگرس کا رکن ہیں۔ اور باقی ۲۵۰ احرار، سرخپوش۔

نئی دہلی ۱۲ اکتوبر۔ ایک باخبر مبصر نے بیان کیا ہے کہ افغانستان اور ہندوستان پر روسی حملہ کے بارہ میں جو لوگ بات چیت کرتے ہیں۔ وہ جغرافیہ کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اٹرچی اور کاشغر کے درمیان ایک ہزار میل تک اور سطح سمندر سے تقریباً ۱۶ ہزار فٹ بلندی پر وسیع علاقہ پھیلا ہوا ہے۔ شمال مغرب میں قراقرم کے پہاڑ جو ۲۰ ہزار فٹ بلند ہیں۔ ۳۰۰ میل تک گئے ہوئے ہیں۔ روس اور ہندوستان کے درمیان کوئی مشترکہ سرحد نہیں اس لئے حملہ کی افواہیں بے بنیاد ہیں۔

لکھنؤ ۱۲ اکتوبر۔ مسٹر بوس نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس اور وائسرائے کی گفتگو کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ اور اس سے محض کانگرس کی کمزوری ظاہر ہوگی۔ عوام تو آزادی کی جنگ کے لئے تیار ہیں۔ لیکن لیڈر خود ہی تیار نہیں۔

متفرق خبریں

لنڈن ۱۲ اکتوبر۔ حکومت ہائے سویڈن اور ناروے نے روس سے اپیل کی ہے۔ کہ فن لینڈ سے ایسے مطالبات مت کرے جس سے اس کی سیاسی آزادی کو خطرہ ہو۔

ٹوکیو ۱۲ اکتوبر۔ ایک جاپانی ایجنسی کا بیان ہے کہ آج جاپانی طیاروں نے چین کے ایک شہر پر جو ایک چینی صوبہ کا دارالخلافہ ہے اور اسے تباہ کر دیا۔

راولپنڈی ۱۲ اکتوبر۔ پیر غلام محی الدین سجادہ نشین گولڑہ پر قاتلانہ حملہ کے سلسلہ میں جو مقدمہ زیر سماعت تھا۔ عدم ثبوت کی بنا پر واپس لے لیا گیا۔ اور ملزمان کو رہا کر دیا گیا۔

واشنگٹن ۱۲ اکتوبر۔ حکومت امریکہ کی طرف سے حکومت روس کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر روس کے دل میں امریکہ کی کچھ عزت باقی ہے تو اسے فن لینڈ کی آزادی پر حملہ سے احتراز کرنا چاہئیے ورنہ حالات نازک ہو جائیں گے۔ اور فن لینڈ کو وہی کچھ کرنا پڑے گا جو جنگ عظیم کے دوران میں بلجیم نے کیا تھا۔

جرمنی کی ایک ایجنسی کا بیان ہے کہ حکومت فن لینڈ نے دس ہزار ریزرو فوج بلالی ہے۔ سرحدات کی مضبوطی کا کام شروع کر دیا ہے۔ اور دشمنوں کے ٹینک پکڑنے کے لئے سرحدات کے ساتھ ساتھ گڑھے کھودے جا رہے ہیں۔ ایک اطلاع ہے کہ فن لینڈ کی سرحد پر روسی فوجیں خاصی تعداد میں جمع ہو گئی ہیں۔

کوپن ہیگن ۱۲ اکتوبر۔ روس نے ڈنمارک کی جہازی کمپنیوں سے درخواست کی تھی کہ انہیں اپنے جہاز روس بھیجنے چاہئیں تاکہ عمارتی لکڑی لاد کر برطانیہ پہنچائیں۔ لیکن حکومت ڈنمارک نے اس درخواست کو مسترد کر دیا ہے کیونکہ اسے خدشہ ہے کہ جرمن آبدوز ڈنمارک کے جہازوں پر حملہ کریں گے۔

سٹاک ہالم ۱۲ اکتوبر۔ ڈنمارک میں جبری بھرتی کا اعلان کر دیا گیا ہے اور تمام محفوظ فوج کو بلا لیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۲ اکتوبر۔ ترکی اور فرانس میں معاہدہ سے اٹلی میں تشویش پیدا ہو گئی ہے اطالوی سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اس معاہدہ سے بحیرہ روم میں ترکی کی بحری طاقت بہت مضبوط ہو گئی ہے۔ جس سے اٹلی کو ہر وقت خطرہ رہے گا۔ اس لئے اب اٹلی کی طرف سے بھی فرانس کے ساتھ مصالحت کی گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔

لائل پور ۱۲ اکتوبر۔ شہد خالص
۲۳ روپے بنولہ دڑہ ۶/۴/۲ بنولہ دیسی
۶/۷/۲ گھی -/۴/۴۳ نخود -/۸/۳ ۴۳
گھی ٹین -/-/۱۱ گئی -/-/۳ آٹا ڈلورکی
۲/۵/۶ آٹا مشین عمدہ ۲/۱۴/۶ گندم
۵۹۱ /۳/۰-/۱/۲ گندم دڑہ ۲/۹/۲۰
گندم شربتی ۲/۹/۶ گڑ -/۴/-/۷ سے
-/۱۲/۱۰ شکر -/۸/۸ کھانڈ بوری ۲ ½
من دنی -/۸/۳۰

نیویارک ۱۱ اکتوبر۔ مسٹر روزویلٹ نے ایک تقریر میں اعلان کیا ہے کہ قومی جنگوں کی اصل بنا اقتصادی ہے۔ نیز کہا کہ موجودہ جنگ کے خاتمہ کے بعد صحیح منصفانہ اور پائیدار امن کے لئے ضروری ہوگا کہ آزاد تجارت کے اصول پر عمل کیا جائے۔

دہلی ۱۱ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے پنجاب اور یو-پی کی حکومتوں نے خاکسار تحریک کا مقابلہ کرنے کے لئے متحدہ کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس سلسلہ میں جلد ہی ایک متحدہ پالیسی کا اعلان کیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ اور پبلک کو تنبیہہ کی ہے کہ رام لیلا کے جلوس کے رستہ میں لاٹھیاں۔ پتھر اور روڑے وغیرہ جمع نہ کریں یہ حکم ایک ماہ تک جاری رہے گی۔

امرتسر ۱۲ اکتوبر۔ آج ایڈیشنل مجسٹریٹ امرتسر کی عدالت میں ۲۲ احرار کارکنان کے خلاف ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ ملزمان میں سے تین یعنی محمد امین۔ محمد اسحاق اور غلام حسین نے معافی مانگ کر رہائی حاصل کر لی۔

واردھا ۱۲ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے مارشل چیانگ کائی شیک کو بذریعہ بحری تار چنگ شا کے معرکہ میں چینیوں کے فتح یاب ہونے پر مبارکباد دی ہے۔

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ آل پنجاب زمیندارہ کانفرنس میں جہاں سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب کی خدمت میں زمینداران پنجاب کی طرف سے تلوار ہدیۃً پیش کی گئی آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا جنگ کے متعلق میں نے جو اپیل پنجاب سے کی اس کا سارے صوبہ میں خیر مقدم کیا گیا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ پنجابی لوگ مصیبت آنے پر پیچھے ہٹنے والے نہیں۔ موجودہ جنگ میں شمولیت انگریزوں کے مفاد کے پیش نظر نہیں بلکہ اپنے ملک کی حفاظت کی خاطر ہے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا میں ملک کی آزادی کے لئے لڑوں گا۔ جنگ ختم ہونے کے بعد اگر انگریزوں نے آپ کے سیاسی حقوق سے غداری کی تو میں پہلا شخص ہونگا جو انگریزوں کے خلاف ان کی وعدہ خلافی کرنے پر لڑوں گا۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی